Popular Front
of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلز

نئی دہلی

۲۵؍ دسمبر ۲۰۱۹

این پی آر، این آر سی کا پہلا قدم؛ کریں مسترد: پاپولر فرنٹ

کابینہ میں منظور کردہ قومی رجسٹر برائے آبادی (این پی آر)، قومی شہریت رجسٹر (این آر سی) کی تیاری کے پہلے قدم کے سوا کچھ نہیں۔

مرکزی حکومت یہ نہیں کہتی کہ این پی آر ملک کے ہر عام باشندے کی مکمل شناخت کا ایک ڈیٹا بیس ہے۔ چونکہ اس ڈیٹا بیس میں آبادیاتی معلومات کے ساتھ ساتھ ہر ایک فرد کی ذاتی معلومات بھی جمع کرنے کی بات کی گئی ہے، لہٰذا اس میں ہر طرح کی معلومات جمع کی جائیں گی، اس طرح یہ عام مردم شماری سے پوری طرح مختلف ہے۔ نومبر ۲۰۱۴ میں، راجیہ سبھا کے اندر وزیر مملکت کرن رججو کے جواب اور مرکزی وزارت داخلہ کی ۲۰۱۷-۱۸ اور ۲۰۱۸-۱۹ کی سالانہ رپورٹ سے یہ انکشاف ہوتا ہے کہ این پی آر، این آر سی کا ہی پہلا قدم ہے۔ این پی آر کا ۱۹۴۸ کے مردم شماری ایکٹ کے مطابق کی جانے والی عام مردم شماری سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مردم شماری رجسٹرار کی آفیشیل ویب سائٹ کے ہوم پیج پر بھی این آر سی کی بات نظر آتی ہے۔ یہ تمام باتیں این پی آر کی تیاری کے پیچھے کے اصل ایجنڈے متنازعہ این آر سی کے نفاذ کا پتہ دیتی ہیں۔ شہریت ترمیمی قانون اور این آر سی کے خلاف ملک گیر احتجاجات کے دوران این پی آر کے بڑی جلد بازی میں لئے گئے فیصلے کے پیچھے کچھ تو گڑبڑ ہے۔ محمد علی جناح نے مرکزی حکومت سے این پی آر کے فیصلے کو واپس لینے اور ملک کے تمام شہریوں سے اس عمل کو مسترد کرنے کی اپیل کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، میڈیا و رابطہ عامہ

مرکز، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی